پھر جس طرح پہلے دونوں حاکموں کے با اختیار نہ ہونے سے تیسرے بڑے حاکم کا با اختیار نہ ہونا لازم نہیں آتا۔ اسی طرح موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے با اختیار نہ ہونے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا با اختیار نہ ہونا لازم نہیں آتا۔ چنانچہ پادری اس ناظر کا جواب سن کر لاجواب ہو گیا اور ناکام ہو کر چلا گیا۔

برادرانِ اسلام قرآن وسنت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں جہاد وقتال کے چار مقاصد ہیں۔

نمبر1...... اگر کوئی اسلامی حکومت پر حملہ آور ہو تو اس کا دفاع کرنا (مثلاً غزوہ احد واحزاب) وغیرھم

نمبر2...... اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت کسی غیر مسلم ریاست میں مظلوم ومقہور ہو تو اسے آزادی دلانے کی جدوجہد کرنا مثلاً فتح مکہ۔

نمبر3...... اگر غیر مسلموں کی قوت وشوکت اتنی بڑھ گئی ہو کہ اس سے اسلامی ریاست کے بقا اور ارتقاء کو خطرہ لاحق ہو تو از خود اقدام جنگ کر کے غیر مسلموں کی قوت وشوکت توڑ دینا۔ مثلاً غزوہ بدر۔

نمبر4...... غیر مسلم نظامہائے حکومت میں انسانوں کے مختلف گروہ اگر بے انصافی اور ظلم کا شکار ہوں تو انھیں اسلام کا نظامِ عدل مہیا کرنا۔ خواہ وہ دینِ اسلام قبول کریں یا نہ کریں۔ مثلاً فتح اندلس۔

ان چاروں مقاصد کی تفصیل کے لیے کافی وقت اور صفحات درکار ہیں۔ جس کی یہاں گنجائش نہیں۔

معزز قارئین کرام! اس مقالہ میں عیسائیوں کے دوسرے اعتراضات کے جوابات دوسری قسط میں بیان ہوں گے۔ ان شاء اللہ۔ سر دست ان کے اس ایک اعتراض کا جواب عرض کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دینِ اسلام کو پوری دنیا پر غالب فرمائے (آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اظہار تشکر

میرے والد گرامی کی وفات حسرت آیات پر جن علماء ومشائخ اور احباب نے جنازہ میں شرکت کی یا ذاتی طور پر تشریف لا کر یا بذریعہ خط یا ٹیلی فون تعزیت کی اور دعائے مغفرت فرمائی میں ذاتی طور پر ان تمام حضرات وخواتین کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم سے نوازے اور میرے والدین کو جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین۔ (محمد یاسین ظفر پرنسپل جامعہ سلفیہ)

مولانا فاروق اصغر صارم کا سانحہ ارتحال

تمام علمی، دینی اور عوامی حلقوں میں یہ خبر نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ نوجوان عالم دین معروف استاذ مولانا فاروق اصغر صارم گذشتہ دنوں ایک حادثہ میں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا تعلق گوجرانوالہ سے تھا۔ جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے فارغ التحصیل ہوئے۔ بے حد ذہین اور محنتی تھے۔ بہت صالح اور کریم النفس تھے۔ سعودی وزارت اسلامیہ کے مبعوث داعی تھے۔ اپنے فرائض بڑے سلیقے سے ادا کرتے تھے۔ مختلف مدارس میں تدریسی فرائض سرانجام دیئے۔ مستقل خطبہ جمعہ کے علاوہ مختلف مساجد میں درس دیتے تھے۔ بہت عمدہ اور عام فہم گفتگو کرتے' جسے عوام بے حد پسند کرتے۔ بڑے ملنسار اور خلیق تھے۔ ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ لوگوں کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوتے تھے۔ ہر دلعزیز تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ہزاروں لوگ آپ کی نماز جنازہ میں شریک ہوئے اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔

آپ کی وفات سے ہم سب ایک اچھے استاذ' عالم دین اور خطیب سے محروم ہوئے ہیں۔ آپ نے جہاں اپنے اہل خانہ کو سوگوار چھوڑا' وہاں آپ کے سینکڑوں طلبہ بھی متاثر ہوئے اور ایک ایسا خلاء پیدا ہوا جو مدتوں پُر نہ ہو سکے گا۔

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس مین جگہ نصیب فرمائے۔ بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور تمام لواحقین اور وابستگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

ادارہ جامعہ سلفیہ مولانا کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور بلندی درجات کے لیے دعا گو ہے۔

☆☆O☆☆

حافظ نذیر احمد اظہر کو صدمہ

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے استاذ حافظ نذیر احمد اظہر صاحب کی والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت صالحہ' صابرہ' شاکرہ اور عبادت گزار خاتون تھیں۔ طویل بیماری میں جس قدر صبر کا مظاہرہ کیا' وہ ایک مثال ہے۔ مرحومہ کی نماز جنازہ قاری محمد رمضان صاحب مدرس جامعہ سلفیہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان چک نمبر 9 تحصیل ننکانہ میں دفن کر دیا گیا۔ نمازِ جنازہ میں لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ وطلبہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ حافظ صاحب ودیگر لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی بلندی درجات کے لیے دعا گو ہے۔ اللھم اغفرلھا وارحمھا وادخلھا الجنة الفردوس.

☆☆O☆☆

مسٹر بیگ سے اظہار تعزیت

مجلّہ ترجمان الحدیث کے ڈیزائنر مرزا ذوالفقار المعروف مسٹر بیگ کا نوعمر بیٹا مختصر علالت کے بعد وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ادارہ ترجمان الحدیث مرزا صاحب سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو والدین کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے اور انھیں مرحوم کا نعم البدل عطاء فرمائے۔ آمین۔